روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 13 جنوری 2009ء 15 محرم 1430 ہجری 13 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 9

راہ خدا میں خرچ کرنے والوں کی مثال

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی حالت اس دانہ کے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو۔ اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

(البقرہ :262)

درود شریف کی اہمیت اور افادیت انفاق فی سبیل اللہ کی برکت اور وقف جدید کے نئے سال کا اعلان

مال کی قربانی ایمان میں ترقی کے ساتھ محبت اور اخلاص کی مظہر ہے

اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہی ایک مومن کے لئے جنت ہے، اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اس کے حصول کی کوشش کی طرف متوجہ رکھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 رجنوری 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 جنوری 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا ہر قسم کی برکات اب درود شریف کے ساتھ وابستہ کر دی گئی ہیں اس لئے ہمارا یہ کام ہے کہ درود شریف کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے آنحضرت ﷺ پر بہت زیادہ درود بھیجیں اور اس پر ہمیشہ عمل پیرا رہیں۔ ہماری کامیابیوں اور ترقیات کا ذریعہ درود شریف اور دعائیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ وقف جدید کے مالی نظام کے نئے سال کا آغاز ہو گیا ہے۔ انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت اور برکات کے حوالے سے قرآن کریم کی رو سے بیان فرمایا کہ یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے اس کی راہ میں خرچ کیا تو ان کا مال ان کے لئے بڑھایا جائے گا اور انہیں عزت والا بدلا دیا جائے گا۔ پس مالی قربانی چاہے وہ کسی رنگ میں بھی ہو خدا تعالیٰ اس کی قدر کرتا ہے۔ بشرطیکہ وہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج دین حق کی تعلیم کے مطابق حقیقی رنگ میں من حیث الجماعت صرف جماعت احمدیہ ہی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے مال خرچ کرتی اور قربانیاں دیتی ہے۔ فرمایا کہ بدعات اور رسومات پر دنیا دار لوگ بے انتہا خرچ کرتے ہیں اگر ہم بھی دوسروں کے دیکھا دیکھی اپنے ماحول کے پیچھے چلتے رہے اور حضرت مسیح موعود کی بیعت کے مقصد کو بھول گئے تو پھر دنیا کی لہو و لعب کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوگا اور پھر اجر کریم کے بھی حقدار نہیں ٹھہریں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومن کی یہ نشانی ہے کہ وہ اپنے رب کی مغفرت کی تلاش میں رہتے ہیں اور اس کے نتیجے میں جنت کو حاصل کرنے والے اور اس کے وارث ٹھہرتے ہیں۔ مومن کے لئے جنت کی وسعت زمین و آسمان کی وسعت جتنی ہے اور جنت اصل میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ جنت اور دوزخ دو جگہیں نہیں بلکہ دو حالتیں ہیں۔ خدا کو بھولنے والوں کو جہاں دوزخ نظر آئے گی وہیں نیک اعمال والے جنت کے نظارے کر رہے ہوں گے۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو گئی تو وہی ایک مومن کے لئے جنت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اس کے حصول کی کوشش کی طرف متوجہ رکھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایمان کی مضبوطی اور اعمال پر قائم رہنے کے لئے یہ بھی دعا کرتے رہیں کہ ایمان اور ہدایت کے بعد اے اللہ تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا، کبھی ہمیں یہ خیال نہ آئے کہ ہم بڑی قربانیاں کرنے والے ہیں، کبھی دنیا کی چمک دمک ہمیں راستے سے ہٹانے والی نہ بن جائے اور کبھی یہ خیال نہ آئے کہ جماعت کے متفرق چندے ہمارے اوپر ایک بوجھ ہے بلکہ ہمیشہ یہ سوچ رہے کہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس زمانے میں ہمیں اللہ تعالیٰ اپنے دین کی خاطر قربانیوں کی توفیق دے رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ چندے دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے۔ نومبائعین کو پوری طرح نظام میں شامل کر کے انہیں مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلائیں۔ اسی طرح بچوں کو بھی زیادہ سے زیادہ کوشش کر کے مالی نظام میں ضرور شامل کرنا چاہئے۔

حضور انور نے وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ وقف جدید کا 51 واں سال گزر گیا اور اب 52 واں سال شروع ہو گیا ہے گزشتہ سال وقف جدید کے چندے کی وصولی کا جائزہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیشہ کی طرح دنیا بھر کی جماعتوں میں سے پاکستان پہلی پوزیشن پر ہے دوسری پر امریکہ اور تیسرے نمبر پر برطانیہ ہے۔ افریقہ کی جماعتوں میں نائیجیریا اس سال پہلی پوزیشن پر ہے۔ فرمایا کہ وقف جدید کے مالی نظام میں چندہ دینے والوں کی کل تعداد بفضل اللہ تعالیٰ 5 لاکھ 37 ہزار نفوس سے متجاوز ہے۔ حضور انور نے برطانیہ، امریکہ، پاکستان، جرمنی اور کینیڈا کی اندرونی جماعتوں کا وقف جدید کے چندے کی وصولی کے لحاظ سے نمایاں پوزیشنز پر آنے والی جماعتوں کا بھی ترتیب وار ذکر کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان تمام مالی قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے اور جماعت کی ترقی کی صورت میں بھی اللہ تعالیٰ ان قربانیوں کو بے انتہا پھل عطا فرمائے اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہر احمدی کا مقصد اور مطمح نظر رہے۔

جنت میں ایک ساتھ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان کا بھی خیال رکھو۔ ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

نصاب سہ ماہی اول

(مجلس انصار اللہ پاکستان)

سہ ماہی اول جنوری تا مارچ 2009ء برائے اراکین مجلس انصار اللہ پاکستان کیلئے مقرر شدہ نصاب درج ذیل ہے۔

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 7 نصف اول

2۔ کتاب انفاخ قدسیہ
تقاریر حضرت مسیح موعود جلسہ سالانہ 1897
نصف اول صفحہ 1 تا 80

3۔ کتاب "تقدیر الٰہی"
از حضرت مصلح موعود انوار العلوم جلد نمبر 4

ناظمین اضلاع و زعمائے اعلیٰ سے درخواست ہے کہ اس کے مطابق انصار کو تیاری کروائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن

☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ

دونوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 18 جنوری 2009ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔

مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

چوتھی تقریب آمین دسمبر 2008ء

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 31 دسمبر 2008ء کو بعد نماز عصر دفتر انصاراللہ مرکزیہ کے بالائی ہال میں چوتھی تقریب آمین منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔

تلاوت و نظم کے بعد محترم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن نے خطاب کیا جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود، خلفاء سلسلہ اور بزرگان سلسلہ کے قرآن کریم کے ساتھ عاشقانہ محبت کے واقعات اور ارشادات بیان کئے۔

بعدازاں مکرم محمد انور نسیم صاحب منتظم تعلیم القرآن نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے منصب خلافت پر متمکن ہونے کے بعد الٰہی القاء کی روشنی میں جماعت احمدیہ کے لئے تعلیم القرآن کا ایک وسیع پروگرام جاری فرمایا اور ایک مستقل نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی قائم فرمائی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت کے عہدیداروں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ

میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا کوئی فرد بھی ایسا نہ رہے، نہ بڑا نہ چھوٹا، نہ مرد نہ عورت، نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو اور جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد کی روشنی میں جماعت کی ذیلی تنظیموں میں بھی تعلیم القرآن کا شعبہ قائم ہوا اور حضور کے ارشاد کے مطابق قرآن کریم سکھانے کیلئے سعی کی جانے لگی۔مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے بھی قرآن کریم نہ جاننے والے انصار کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی منظّم کوشش کا آغاز کیا اور دسمبر 2005ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 6 انصار کو پہلی مرتبہ قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت حاصل کی۔ دوسری تقریب آمین دسمبر 2006ء میں مجلس انصاراللہ مقامی کے ہال میں منعقد ہوئی اور ایک ناصر نے قرآن کریم ناظرہ پہلی مرتبہ پڑھنے کی توفیق حاصل کی۔ تیسری تقریب آمین 19 نومبر 2007ء میں مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے ہال ایوان ناصر میں منعقد ہوئی جس میں 10 انصار شریک ہوئے' جس میں سے 4 انصار نے مکمل اور 6 انصار نے جزوی یعنی پہلا دوسرا اور آخری پارہ قرآن کریم کا پہلی مرتبہ پڑھنے کا شرف حاصل کیا۔ امسال تین انصار مکرم رانا فتح محمد صاحب ناصر آباد غربی، مکرم چوہدری اصغر علی صاحب دارالفتوح غربی اور مکرم مبشر احمد صاحب دارالیمن غربی سعادت نے مکمل ناظرہ قرآن کریم پہلی مرتبہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ سعادت بابرکت کرے۔ آمین

11 انصار ایسے ہیں جو پہلا اور دوسرا پارہ پڑھ رہے ہیں جبکہ 13 انصار بڑی باقاعدگی کے ساتھ قاعدہ یسرنا القرآن سیکھ رہے ہیں۔ علاوہ ازیں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں ترجمہ قرآن کریم سیکھنے کی بھی تحریک کی گئی اور اس وقت کل 57 انصار ترجمہ سیکھ رہے ہیں۔

رپورٹ کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے تقریب آمین میں شامل انصار اور اساتذہ میں حوصلہ افزائی کے انعامات تقسیم کئے اور بعدہ خطاب کیا جس میں انہوں نے ہال میں موجود تمام انصار کو قرآن کریم کی تعلیم سے خود کو منور کرنے اور پھر دوسروں تک اس خوبصورت تعلیم کو روشناس کرانے کی تلقین کی۔

آخر پر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے معزز مہمانان اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ جس کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ تقریب کے بعد تمام حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔

مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب

نئے عزم کے ساتھ سالِ نو کا آغاز کریں

روزمرہ زندگی میں ہم وقت کو منٹوں، گھنٹوں دنوں، ہفتوں، مہینوں اور سالوں میں تبدیل ہوتا دیکھتے ہیں۔ ایسا ہی ایک لمحہ سال 2008ء کا سنگ میل عبور کرتے ہوئے سال 2009ء میں داخل ہوا ہے۔ یہ تبدیلی ہمارے لئے ایک نشان منزل ہے۔ یہ ہمیں آگے بڑھنے اور ہمیشہ بڑھتے چلے جانے کا درس دیتی ہے۔ لمحوں کی یہ تبدیلی ہمارے اندر ایک احساس بیدار کرتی ہے۔ ہمیں سوچنے، سمجھنے اور اپنا جائزہ لینے کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ یہ تبدیلی ہمیں باور کراتی ہے کہ دیکھو عمر عزیز کا ایک سال اور بیت گیا۔ یہ تبدیلی ہمیں خود احتسابی کی دعوت دیتی ہے کہ غور کرو گزرا ہوا وقت، گزرا ہوا سال کیسے گزارا؟ اپنا جائزہ لو کہ کون سے اہداف تھے جو حاصل نہ ہو سکے۔ ان وجوہات کا کھوج لگاؤ جو آڑے آئیں اور پھر عزم کرو کہ نئے سال میں داخل ہوتے وقت ایک نئے جوش اور ولولے کے ساتھ اپنے اہداف کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اپنے مقاصد کے حصول کے طریق سوچو۔ منصوبہ بندی کرو کہ گزشتہ سال کی غفلتوں اور سستیوں کو ترک کرتے ہوئے نہ صرف یہ کہ گزشتہ سال میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کا تسلسل جاری رکھا جائے گا بلکہ ناکامیوں کو کامیابیوں میں بدلنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

یقین جانئے یہ ارادہ، یہ عزم اور یہ نیت آپ میں ایک نیا جوش، ایک نیا ولولہ اور ایک نیا عزیزم پیدا کر دے گی۔ آپ کا قدم آگے بڑھنے کے لئے بے قرار ہوگا اور آپ کی منزل آپ کو آگے بڑھ بڑھ کر پکار رہی ہوگی۔

ہم اپنی ذاتی، گھریلو، دفتری اور کاروباری زندگی میں جس مقام اور درجے پر بھی ہیں۔ وہاں ہماری جو بھی ذمہ داریاں ہیں۔ سال گزشتہ میں ان کی ادائیگی میں جو بھی کمی رہ گئی اس کا جائزہ لیتے ہوئے۔ محاسبہ کرتے ہوئے نئے سال کی منصوبہ بندی کریں۔ ایک کاغذ پنسل پکڑیں۔ سال گزشتہ کی کامیابیوں اور ناکامیوں کی ایک فہرست بنائیں۔ اپنی کامیابیوں اور ناکامیوں کی وجوہات بھی تحریر کریں اور پھر نئے سال کے لئے ہدف مقرر کریں۔ اپنی کامیابیوں کی رفتار کو تیز کریں اور اپنی ناکامیوں سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لئے سوچیں وہ وجوہات جو آپ کی کامیابی کا باعث بنیں ان کو نہ صرف قائم رکھیں بلکہ ان میں مزید ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کی کوشش کریں اور وجوہات جن کی وجہ سے آپ کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ ان سے بچنے کی کوشش کریں۔

اگر آپ نے اپنے اندر یہ تبدیلی پیدا کر لی۔ آپ نے اپنے آج کو گزشتہ کل سے بہتر بنانے کی راہ اپنالی اور اپنے ارادہ پر کاربند رہے اور خدا تعالیٰ سے اپنی کامیابی کی دعائیں بھی کرتے رہے تو سال 2009ء کے اختتام پر آپ کی کامیابیوں کا گراف بہت بلند ہو چکا ہوگا اور آپ کی ناکامیاں یا تو دم توڑ چکی ہوں گی یا کسی کونے میں پڑی ایڑیاں رگڑ رگڑ کر جان دے رہی ہوں گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سورۃ انفال کی آیت نمبر 54 کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”یاد رکھو خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ قانون یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فیضان میں تبدیلی اسی وقت ہو سکتی ہے اور ہوتی ہے جب انسان خود اپنے اندر تبدیلی کرے۔ اگر ہم وہی ہیں جو سال گزشتہ اور پیوستہ میں تھے تو پھر انعامات بھی وہی ہوں گے لیکن اگر چاہتے ہو کہ ہم پر نئے نئے انعامات ہوں تو نئے طریق پر تبدیلی کرو“۔

(حقائق الفرقان جلد دوئم ص 269)

آیئے نئے سال کا آغاز کرتے ہوئے سوچیں کہ ہم کس طرح اللہ تعالیٰ کے فیضان اور نئے نئے انعامات کو حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں یاد رکھنا چاہئے کہ سب سے اہم اور بنیادی بات خدا تعالیٰ سے مدد حاصل کرنا ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں کا اعتراف کرتے ہوئے سچے دل سے اس بات کا عزم کیا جائے کہ خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق پر چلنے کی کوشش کروں گا اور اس کی رضا کو اپنی ہر بات اور ہر کام میں مقدم سمجھوں گا اور پھر خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں سے اس عزم کی آبیاری کی جائے تو امید کی جا سکتی ہے کہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان خدا ان کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے اپنی رحمت۔ برکت اور فضل کے دروازے کھول دے گا۔

دوسری اہم بات خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا صحیح استعمال ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کے لئے اپنی بے شمار نعمتیں پیدا فرمائی ہیں۔ قرآن کریم ہماری راہنمائی فرماتا ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کرو گے تو تمہیں مزید نعمتیں عطا کی جائیں گی۔ نعمتوں کا ایک شکر ان کا صحیح اور درست استعمال ہے۔ میں یہاں نئے سال کے حوالے سے نئے عزم اور نئے ارادے باندھنے کی بات کر رہا ہوں اور اس تعلق میں اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت کے بارے میں کچھ کہنا چاہوں گا۔ وہ نعمت وقت کی نعمت ہے۔ ہمارے معاشرے میں وقت کی کوئی قدر نہیں کی جاتی۔ ہمارے ایک بزرگ کہا کرتے تھے کہ ”قومی لحاظ سے ہم ایک کمزور اور غریب قوم ہیں لیکن ("We are rich in time") یعنی وقت کے لحاظ سے دولتمند ہیں ہماری حالت تو یہ ہے کہ ہمارا کوئی دوست یا مہمان ملاقات کے بعد فارغ ہو کر اجازت مانگے تو ہم اسے مزید دور چار گھنٹے بیٹھنے کی حاتم طائیانہ دعوت دینے سے گریز نہیں کرتے جبکہ جن لوگوں نے وقت کی قدر و قیمت کو پہچانا ہے وہ اس کا ایک ایک لمحہ استعمال کرتے ہیں اور وقت ضائع کرنے کو قومی نقصان گردانتے ہیں۔ میں نے ایک دفعہ ایک جماعتی کام کے لئے ایک غیر ملکی سے ملنا تھا۔ جب ملاقات کے لئے وقت مانگا تو ان کا جواب تھا کہ آج میرے پاس صرف 7 منٹ ہیں اگر اتنے وقت میں آپ کی بات مکمل ہو سکتی ہے تو مل لیں یا پھر دوبارہ وقت لے کر آ جائیں۔

ہم جو جماعت احمدیہ کے افراد ہیں ہمارے لئے وقت کی اہمیت اور قدر تو بہت ہی زیادہ ہے۔ خدا تعالیٰ نے بانی سلسلہ احمدیہ کے ساتھ وعدہ کیا ہوا ہے کہ تیرا

(باقی صفحہ 15 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

اپنے نفس کا مطالعہ کرتے رہیں اور دیکھتے رہیں کہ غیبت سے آلودہ نہ ہوں

غیبت کے نتائج بڑے خطرناک نکلتے ہیں۔ بڑی بڑی قومیں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اکتوبر 1920ء

حضور انور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

''میں نے جیسا کہ چند جمعے گزرے ہیں۔ بیان کیا تھا۔ تکمیل ایمان کے لئے جن امور کی ضرورت ہے ان کے متعلق ٹکڑے ٹکڑے کر کے مختلف خطبات میں بیان کروں گا اور یہ بھی میں نے ذکر کیا تھا کہ میں زیادہ تر ان امور کے متعلق بیان کروں گا جو آپس کے معاملات سے تعلق رکھتے ہیں۔ معاملات سے میری مراد خرید و فروخت اور لین دین نہیں بلکہ ایک انسان کے دوسرے انسان کے ساتھ تعلقات ہیں۔

ان کے متعلق میں نے بتایا تھا کہ وہ دو حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ ایک وہ باتیں ہیں جن کے کرنے کا شریعت نے حکم دیا ہے اور دوسری وہ جن کے نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ یعنی بعض ایسی باتیں ہیں کہ جن کے نہ کرنے سے ایمان ناقص رہتا ہے اور بعض ایسی ہیں جن کے کرنے سے ایمان ناقص رہتا ہے۔ ان دونوں قسم کی باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

آج بھی میں اسی سلسلہ میں سے ایک کڑی کو لے کر اس کے متعلق بیان کرتا ہوں۔

یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا میں اعمال کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک وہ اعمال حسنہ ہوتے ہیں کہ جن کے کرنے میں انسان کو لطف اور فائدہ عاجل حاصل ہوتا ہے اور ایک وہ جن کا نقد بہ نقد نفع اور فائدہ معلوم نہیں ہوتا اور ان کو بظاہر چٹی سمجھتے ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو سمجھدار اور واقف ہوں۔

اسی طرح وہ اعمال جو نہ کرنے کے ہوتے ہیں۔ وہ بھی دو طرفہ کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جن کو نہ کرنا چاہئے اور نہ انسان کو ان کے کرنے میں کوئی فائدہ نظر آتا ہے اور ایک وہ جن کو نہ کرنا چاہئے لیکن ان میں یا تو انسانوں کو فائدہ نظر آتا ہے یا مزہ آتا ہے۔

جس طرح کرنے والے اعمال میں سے وہ زیادہ گراں اور بوجھل نظر آتے ہیں جن کو کرنا چاہئے مگر ان میں لطف نہیں آتا یا عاجل فائدہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح نہ کرنے والے اعمال میں سے ان کا چھوڑنا بہت مشکل ہوتا ہے جن کے کرنے میں لطف حاصل ہو اور فائدہ نظر آتا ہو۔ بہ نسبت ان کے جن کے کرنے میں کوئی فائدہ اور لطف نہ آتا ہو۔

آج میں ان میں سے ایک ایسے امر کے متعلق بیان کروں گا۔ جس میں بظاہر نہ نفع ہوتا ہے اور نہ لطف لیکن عادتاً کہو یا بعض ایسے مخفی احساسات کی وجہ سے جن کو ابھی تک کم از کم میں محسوس نہیں کر سکا۔ انسان کو لطف معلوم ہوتا ہے۔ گو بظاہر لطف کی کوئی وجہ نہیں ہوتی اور بہت کام ایسے ہیں جن میں لطف کی بظاہر کوئی وجہ نہیں ہوتی، مگر لوگوں کو مزا آتا ہے۔ یا کم از کم ایسے لوگوں کو مزا آتا ہے جن کی روحانیت درست نہ ہو۔ مثلاً اگر کوئی شخص راستہ چلتے چلتے گر جائے تو بہت اسے دیکھ کر ہنس پڑیں گے اور ان کی ہنسی رک نہیں سکے گی۔ حتیٰ کہ اگر وہ کسی ایسے کام میں مشغول ہوں جس میں ہنسنا جائز نہ ہو۔ مثلاً نماز پڑھ رہے ہوں تو اس وقت بھی انہیں ہنسی آ جائے گی۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ یہ ایک بہت باریک اور مخفی مسئلہ ہے اور جب تک انسانی خیال کا لمبا مطالعہ نہ کیا جائے اس کی وجہ معلوم کرنا مشکل ہے اور پھر وہ وجہ بھی ایسی باریک ہوگی کہ اس کے متعلق یقینی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا کہ درست ہوگی۔

اسی طرح لوگ پاگل اور مجنون پر ہنستے ہیں۔ حالانکہ وہ قابل رحم ہوتا ہے نہ کہ ہنسی کے قابل لیکن اس کی حرکات کو دیکھ کر اور باتوں کو سن کر اچھے اچھے سنجیدہ لوگ ہنسنے لگ جاتے ہیں۔ ان کو کیوں ہنسی آتی ہے؟ اس کی کوئی معقول وجہ نہیں ہوتی۔ پاگل کی دیوانگی کی حرکات کودنا، بھاگنا، ننگا ہونا، بکواس کرنا کیا لطف رکھتی ہیں اور ان سے لوگوں کو کیا مزا آتا ہے۔ اس کی کوئی وجہ وہ بیان نہیں کر سکتے۔ یا عام طور پر ہر انسان بیان نہیں کر سکتا۔ سوائے اس کے جس نے انسانی خیالات کا ایک لمبا تتبع کیا ہو۔ لیکن وہ بھی یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ وجہ صحیح ہے۔ ابھی یہ تحقیقاتیں بچپن کی حالت میں ہیں اور ان کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

مگر اس میں شک نہیں۔ لوگوں کو مزا آتا ہے۔ پاگلوں کی حرکات پر اور گرنے والوں پر اسی طرح اور کئی باتیں ہیں جن میں لوگوں کو مزا آتا ہے۔ حالانکہ مزے کی کوئی وجہ نہیں ہوتی۔ وہ بات جو میں اس وقت بیان کرنے لگا ہوں۔ وہ بھی ایسی ہی ہے۔ اس میں بھی لوگ مزا پاتے ہیں مگر اس کی انہیں کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ وہ کیا ہے وہ غیبت ہے۔ اس کے متعلق ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی لطف کی وجہ نہیں ہوتی مگر ایک شخص دوسرے شخص کے عیب بیان کرتا ہے اور دیکھنے والا دیکھتا ہے کہ سننے والے کو بڑا مزا آ رہا ہے۔ اسی طرح بیان کرنے والے کو بھی اور جوں جوں زیادہ تشریح کرتا جاتا ہے۔ ان کے چہروں سے خوشی کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ بعض دفعہ جس کے عیب بیان کئے جا رہے ہوں۔ وہ ان کا دوست ہوتا ہے بعض دفعہ محسن ہوتا ہے اور بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ اس کے عیوب کے اظہار پر ان کو نقصان بھی پہنچتا ہے مگر باوجود اس کے ان کو مزا آتا ہے کیوں؟ دنیا میں قلیل ہی ایسے اشخاص ہوں گے جو کہ اس کی وجہ بیان کر سکیں۔ اور جو مزا اٹھانے والے ہیں، وہ تو قریباً تمام کے تمام ایسے ہوں گے کہ کوئی وجہ بیان نہیں کر سکیں گے مگر باوجود اس کے گھنٹہ گھنٹہ ایک شخص غیبت کرتا جائے گا اور اس کے چہرہ سے ایسے آثار ظاہر ہوں گے کہ گویا اسے کوئی عظیم الشان کامیابی حاصل ہو رہی ہے اور سننے والے بھی اتنے مشغول ہوتے ہیں کہ اگر کوئی ضروری کام کے لئے بھی بلائے تو ناراض ہوتے ہیں اور کہتے ہیں ٹھہرو ابھی آتے ہیں کام کر رہے ہیں اور ان کے بشروں سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انہیں کوئی ایسی خوشی کی بات معلوم ہوئی ہے جیسے کسی کے ہاں بیٹا پیدا ہو یا کوئی جائیداد مل جائے۔ یا حکومت اور عزت حاصل ہو۔ گویا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دنیاوی انعام کی بڑی سی چیز ان کو مل گئی ہے۔ جس پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں کبھی ہاتھ ماریں گے کبھی سر ہلائیں گے کبھی مسکرائیں گے کبھی ہنسیں گے اور ایسے لطف کا اظہار کریں گے کہ ان کی زیست کا مدار وہی بات ہے لیکن اگر پوچھو کہ کیوں مزا آ رہا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے تو قطعاً نہیں بتا سکیں گے نہ بیان کرنے والا اور نہ سننے والے۔

مگر کہیں چلے جاؤ کسی ملک میں جاؤ کسی علاقہ میں جاؤ کسی قوم میں جاؤ ہر جگہ اور ہر قوم کے لوگوں میں یہ بات پاؤ گے۔ سب سے زیادہ حقیقت پر روشنی ڈالنے والا مذہب...... ہے۔ اس کی طرف منسوب ہونے والے لوگوں میں بھی ایسے نظر آئیں گے۔ جو ایک دوسرے کی غیبت کر رہے ہوں گے۔ ایک بہت قدیم تہذیب کے مالک ہندو ہیں جن کے اس دعویٰ کو ہم قبول کریں یا نہ کریں کہ ان کی تہذیب دنیا کے ابتداء سے چلی آتی ہے۔ مگر اتنا تو ماننا پڑے گا کہ ان کی روایات نہایت قدیم ہیں اور ان کے تمدنی قواعد بہت لمبے عرصے سے چلے آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ان کے نیچے ایسے دبے ہوئے ہیں کہ گویا ان کی فطرت میں داخل ہو گئے ہیں۔ اس قوم میں بھی یہ بات پاؤ گے کہ غیبت کرنے والے کو بھی مزا آتا ہوگا اور سننے والے کو بھی۔

پھر ان لوگوں میں چلے جاؤ۔ جو کہتے ہیں کہ ہم نے علم اخلاق کے ابواب کو کھول کھول کر پڑھ لیا ہے اور جو کہتے ہیں کہ ہم اخلاق کے اعلیٰ درجہ پر پہنچ چکے ہیں کہ ہمارا حق ہے تمام دنیا پر حکومت کریں اور لوگوں کو تہذیب، تمدن اور اخلاق سکھائیں۔ ان میں بھی یہی بات نظر آئے گی اور عام لوگوں میں ہی نہیں بلکہ ان کے اعلیٰ طبقہ کے لوگوں، فلاسفروں، سیاستدانوں محققوں میں بھی پائی جائے گی۔

تو سب لوگوں کو اس میں لطف آتا دیکھو گے مگر کیوں؟ اس پر وہ بھی خاموش رہ جائیں گے۔ پس تمام دنیا پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی وجہ ہو یا نہ ہو۔ لوگ عادت یا ایسی باریک وجوہات کی بنا پر جن کا بیان کرنا ایک زائد تفصیل ہو جائے گی اور جن کے بیان کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ مزا اٹھاتے ہیں مگر باوجود اس کے لطف کے اور اس کے عام اور وسیع الاثر ہونے کے...... نے اور قریباً باقی تمام مذاہب نے اس سے منع کیا ہے۔

اگر ذرا غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہو جاتا ہے کہ وقتی مزے کے سوا جو غیبت کرنے کے وقت حاصل ہوتا ہے بعد میں اس کے بڑے بڑے خطرناک نتائج نکلتے ہیں۔ بڑی بڑی قومیں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں۔ لڑائی جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔ دوستیاں اور رفاقتیں ٹوٹ جاتی ہیں۔ محسنوں اور ہمدردوں سے تعلقات ٹوٹ جاتے ہیں۔ رشتہ داریاں خراب ہو جاتی ہیں۔ گورنمنٹ اور رعایا میں فساد پیدا ہو جاتے ہیں۔ غرض بہت خطرناک نتائج نکلتے اور لوگ بہت دکھ اٹھاتے ہیں۔ مگر پھر بھی کرتے ہیں۔

غیبت کرنے میں انہیں مزا تو خیر آتا ہی ہے مگر اس کی بہت بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ خیال کرتے ہیں۔ زبان سے بات کہنے کا کیا ہے۔ چنانچہ ایسے لوگوں سے جب پوچھیں کہ تم نے فلاں کے متعلق یہ کہا ہے تو کہتے ہیں ہم نے تو کچھ نہیں کہا۔ بات تھی جو کہہ دی تو وہ سمجھتے ہیں۔ زبان کچھ کرتی ہی نہیں۔ جو چاہیں کہہ دیں۔ اس کا کچھ نتیجہ نہیں ہوگا۔ حالانکہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں۔ زبان ان چیزوں میں سے ہے۔ جو انسان کو دوزخ میں گرانے میں بہت دخل رکھتی ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ آپ نے اس کو حفاظت میں رکھنے پر زور دیا۔ ایک صحابی نے کہا زبان کا کیا ہے۔ فرمایا زبان کی باتوں کا جہنم کو پُر کرنے میں بہت بڑا حصہ ہے (بخاری بروایت مشکوٰۃ کتاب الادب باب حفظ اللسان الغیبۃ والشتم) تو عام طور پر لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ زبان کی بات کا کیا ہے۔ ہم نے تو بات کہی تھی کیا کچھ نہیں۔ حالانکہ کہنا بھی ایک ایسی بات ہے جو ایمانیات میں داخل ہے۔ چنانچہ ایمان میں یہ بات شامل ہے کہ انسان دل سے مانے اور زبان سے کہے۔ تو زبان کو ایمان کا جزو قرار دیا گیا ہے۔ اگر ایک شخص خدا کو مانتا ہے رسول کریمؐ کو مانتا ہے۔ مگر منہ سے نہ کہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے ایسا شخص کافر ہے۔ پس جب بڑے بڑے خطرہ میں انسان زبان کی وجہ

(باقی صفحہ 6 پر)

سے پڑ سکتا ہے۔ تو چھوٹے میں کیوں نہیں پڑ سکتا۔ لوگوں کو یہ بہت بڑی غلطی لگی ہے کہ وہ زبان کی حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ حالانکہ اس کی بہت بڑی حقیقت ہے۔

اس تمہید کے بعد میں بتاتا ہوں کہ غیبت کیا ہے۔ اکثر اس کو سمجھتے نہیں اور کرتے ہیں بالعموم لوگ کہتے ہیں کہ پیٹھ پیچھے جھوٹی بات بیان کرنا غیبت ہوتی ہے۔ مگر اصل میں غیبت اس کو نہیں کہتے رسول کریم ﷺ نے اس کی یہ تعریف کی ہے کہ ایسی بات جو کسی بھائی کی پیٹھ پیچھے کہے اور وہ اسے بری لگے اور وہ سچی ہو۔ ہر ایک بات پیٹھ پیچھے کرنا غیبت نہیں مثلاً اگر کوئی کہے فلاں آدمی بڑا نیک ہے تو یہ غیبت نہیں ہوگی اور نہ ہی غیبت یہ ہے کہ کسی کے متعلق پیٹھ پیچھے جھوٹی بات کہے۔ یہ تو افتراء ہے۔ ایک شخص نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا کہ سچی بات کہنی بھی غیبت ہے۔ آپ نے فرمایا یہی تو غیبت ہے۔ اگر کوئی جھوٹ بولتا ہے تو وہ افتراء کرتا ہے۔

(مسلم بروایت مشکوٰہ کتاب الادب باب حفظ اللسان)

پس غیبت کے یہ معنی ہیں کہ کسی کے پیچھے وہ بات بیان کرنا کہ جسے اگر وہ سنے تو اسے بری لگے اور تم سمجھتے ہو کہ اس میں پائی جاتی ہے۔ خواہ فی الواقع اس میں ہو یا نہ ہو۔

یہاں میں نے سمجھنے کی شرط اس لئے لگا دی ہے کہ اگر کوئی غیبت کرتا ہے تو اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ فی الواقعہ صحیح بھی ہے۔ ہاں یہ ہوتا ہے کہ بیان کرنے والا اس کے متعلق ایسا سمجھتا ہے۔

میں سمجھتا ہوں۔ غیبت کی یہ تعریف معلوم کر کے بہت لوگ اس سے بچ سکتے ہیں کیونکہ اکثر اسی لئے اس کے مرتکب ہوتے ہیں کہ سمجھتے نہیں۔ غیبت کیا ہے اور اچھے اچھے پڑھے لکھے کہہ دیا کرتے ہیں کہ سچی بات کو بیان کرنا غیبت نہیں۔ حالانکہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ جھوٹی بات غیبت نہیں۔ بلکہ بہتان اور افتراء ہے تو ایک بات کو سچا سمجھ کر بیان کرنا غیبت ہے۔

پھر اکثر لوگ یہ سمجھ کر غیبت کرتے ہیں کہ یہ اپنی ذات میں کوئی بری بات نہیں۔ حالانکہ غیبت کی برائی اول تو یہی ہے کہ اس کے ذریعہ جس پر کوئی الزام لگایا جاتا ہے وہ دور نہیں کر سکتا۔ مثلاً اگر کوئی ایک بھائی کے متعلق کہے کہ نماز نہیں پڑھتا یا چوری کرتا ہے مگر اسے پتہ بھی نہ ہو تو اس سے زیادہ اور کیا ظلم ہوگا۔ دیکھو خطرناک سے خطرناک مجرموں کو بھی عدالتیں اپنی بریت کا موقع دیتی ہیں۔ پھر کس قدر ظلم ہے کہ ایک بھائی پر الزام لگا کر اس کو بریت کا موقع نہ دیا جائے۔ قرآن کریم نے اس کو ایسا بتایا ہے جیسے مردہ بھائی کا گوشت کھانا۔ چنانچہ فرماتا ہے...... کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے (الحجرات: 13)۔ جس طرح اگر کوئی مردہ شخص کا گوشت کھائے تو مردہ مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اسی طرح جس کی غیبت کی جائے وہ بھی تردید نہیں کر سکتا۔

پھر غیبت کرنا ہی برا نہیں بلکہ غیبت سننا بھی برا ہے۔ کیونکہ جو غیبت سنتے ہیں۔ وہ غیبت کراتے ہیں۔ پس اول تو چونکہ یہ خود عیب ہے اس لئے جس طرح کسی کو غیبت کرنے میں گناہ ہے۔ اسی طرح غیبت سننے میں بھی گناہ ہے۔ لیکن جو سنتا ہے وہ چونکہ بیان کرنے والے کو تحریک کرتا اور جرأت دلاتا ہے۔ اس لئے بھی گنہگار ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے غیبت سننے سے بھی منع فرمایا ہے اور ساتھ ہی یہ فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسی بھائی کا عیب بیان کرتا ہے اور سننے والا اس کو رد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی قیامت کو اس کے گناہوں کو رد کرے گا۔

رسول کریم ﷺ نے نہ صرف غیبت سننے کو گناہ بتایا ہے بلکہ اس کے رد کرنے کو نیکی ٹھہرایا ہے۔ پس مومن کو چاہئے کہ اگر کوئی اس کے سامنے کسی بھائی کی غیبت کرے تو وہ اس کا رد کرے یعنی جو بات بیان کی جائے۔ اس کے رد کرنے کی اس کے پاس وجوہات ہوں تو ان کو پیش کرے اور اگر اسے رد کرنے کے کوئی بات معلوم نہ ہو اور سمجھ میں نہ آئے تو غیبت کرنے والے کو روکے اور اگر وہ نہ رکے تو اس کے پاس سے اٹھ کر چلا آئے۔ یہ تین باتیں مومن کا فرض ہیں۔ اول یہ کہ اگر کوئی اس کے سامنے کسی بھائی کا عیب بیان کرے تو اسے کہے جو نتیجہ تم نکالتے ہو یہ صحیح نہیں۔ اصل بات یہ ہے۔ دوم اسے سمجھائے کہ ایسا نہ کرو اور سوم یہ کہ اگر وہ نہ مانے تو وہاں سے اٹھ کر چلا جائے۔

یہ تو غیبت کے متعلق احکام ہیں۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ ہر موقع پر کسی کا عیب بیان کرنا برا نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض جگہ ضروری ہوتا ہے اس وقت اس کو غیبت نہیں کہا جائے گا۔ غیبت ایک اصلاح ہے اور یہ اسی وقت استعمال کی جائے گی جبکہ خواہ مخواہ کسی کے عیب بیان کئے جائیں، لیکن اگر کوئی شخص کسی کا عیب بیان کرنے پر مجبور ہے یا اوروں کو اس کے بیان کرنے سے فائدہ پہنچتا ہے تو اس کا بیان کرنا نیکی اور ثواب کا کام ہوگا۔ مثلاً ایک ایسا شخص ہے جو جماعت یا قوم کے خلاف کوئی سازش کرتا ہے یا بری باتیں پھیلاتا ہے تو اس کے متعلق اطلاع دینا اور اس کی شرارتوں سے ذمہ دار لوگوں کو آگاہ کرنا ضروری ہے۔

اسی طرح کسی کو پتہ لگے کہ زید بکر کو قتل کرنا چاہتا ہے اگر وہ بکر کو نہیں بتاتا یا گورنمنٹ کو اس کی اطلاع نہیں دیتا تو گناہ کرتا ہے۔ یہ غیبت نہیں ہوگی اور اس کا بیان کرنا ضروری ہوگا تو کسی بات کے بیان کرنے اور بتانے میں یہ دیکھنا چاہئے کہ اس کے بیان کرنے میں نفع ہے یا نقصان۔ اگر اس سے کوئی اچھا نتیجہ نکلتا ہو۔ کسی برائی کا سدباب ہوتا ہو۔ کسی کو فائدہ پہنچتا ہو تو اس کا نہ بیان کرنا گناہ ہوگا۔ جس طرح غیبت کرنا گناہ ہے۔

مثلاً اگر کسی کو معلوم ہو کہ فلاں شخص مفید اور فائدہ رساں چیز کو بگاڑنے کی کوشش کر رہا ہے یا گورنمنٹ کے خلاف کوئی کارروائی کر رہا ہے یا جماعت کے خلاف کسی شرارت سے کام لے رہا ہے یا کسی خاندان کو تباہ کرنے میں لگا ہوا ہے یا کسی فرد واحد کو نقصان پہنچانے لگا ہے تو اس کا چھپانا گناہ ہوگا اور اس کا ظاہر کرنا غیبت نہیں کہلائے گا بلکہ یہ جائز اور ضروری ہوگا۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو جماعت کے خلاف سازش کرتے۔ بدگوئیاں کر کے جماعت کے انتظام کو بگاڑتے، خرابیاں بیان کر کے لوگوں کے دلوں میں نفرت پیدا کرتے ہیں۔ ان کی باتیں سننے والا اگر خاموش رہے اور یہ سمجھے کہ میں نے ثواب کا کام کیا ہے۔ تو یہ صحیح نہیں۔ ایسی باتوں کے متعلق خاموش رہنا ثواب نہیں۔ بلکہ گناہ ہوگا کیونکہ جو شخص ایک جماعت کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے اسے اگر قتل بھی کرنا پڑے تو ضروری ہے۔ اسی طرح وہ شخص جو جماعت کا قائم مقام ہو۔ اس کا قتل کرنا جماعت کا قتل کرنا ہوگا اور یاد رکھنا چاہئے، قتل کرنا تلوار سے ہی نہیں ہوتا بلکہ اس کے درجہ اس کی حیثیت کو کم کرنا یا اس کے خلاف برائی اور بددلی پھیلانا بھی قتل کرنا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ایک ایسے شخص کو جس نے ایک دوسرے شخص کی اس کے منہ پر تعریف کی۔ فرمایا تو نے اس کو قتل کر دیا۔

(بخاری و مسلم براویت مشکوٰۃ کتاب الادب باب حفظ اللسان والغیبۃ والشتم)

تو قتل کئی طرح سے کیا جاتا ہے۔ پس اگر کوئی ایسی بات کو چھپاتا ہے جو جماعت کے خلاف ہے، جماعت کے قائم مقام کے خلاف ہے تو وہ گناہ کرتا ہے۔ کیونکہ جس طرح کسی کا عیب بلاوجہ بیان کرنا گناہ ہے اسی طرح اگر کوئی جرم کا ارتکاب کر رہا ہو۔ تو اس کا چھپانا منع ہے ایسے فعل چار قسم کے ہوتے ہیں۔

(1) اگر کوئی حکومت یا امام کے خلاف شرارت کر رہا ہو تو اس کا چھپانا منع ہے۔ (2) اگر کوئی ایسا فعل کر رہا ہو کہ اس کی ذات کو اس سے نقصان پہنچنے والا ہو۔ مثلاً کوئی شخص زہر کھانے لگا ہو۔ اس کو اگر کوئی شخص ایسا ہے جو روک سکتا ہے تو اسے نہ بتانا گناہ ہے۔ (3) یہ کہ ایک ایسا عیب ہے جس کے بیان نہ کرنے سے اس کی ذات کو نقصان پہنچتا ہو۔ مثلاً کسی نے اس کا مال دبا لیا ہو اور وہ قاضی کے پاس عدالت میں جا کر اس بات کو بیان نہ کرے۔ تو اسے مال کس طرح مل سکے گا۔ تو ایسی باتوں کا بیان کرنا بھی جائز ہے۔ ہاں اگر بیان نہ کرے۔ تو گناہ نہیں ہے۔ یا مثلاً کسی نے اس کو مارا۔ اس کے لئے جائز ہے کہ عدالت میں جائے اور اس واقعہ کو بیان کرے، لیکن اگر نہ جائے اور نہ بیان کرے تو یہ اس کے لئے ناجائز نہیں ہوگا۔ پہلی دو باتیں جو میں نے بیان کی ہیں۔ ان کا نہ بیان کرنا گناہ کرنا ہے اور بیان کرنا ثواب کا کام ہے، لیکن یہ ایسی ہے کہ نہ بیان کرنا گناہ نہیں اور بیان کرنا جائز ہے۔

اس میں میں نے ایک شرط لگائی ہے۔ اس کو مدنظر رکھنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ اس عیب کو بیان کرنا چاہئے۔ جو اس کی ذات کے لئے فائدہ مند ہو۔ یعنی جو عیب بیان کرے۔ اسی میں اس کا فائدہ ہو۔ مثلاً کسی نے مارا ہے اور اس بات کو بیان کر کے بدلہ لینے میں اس کا فائدہ ہے لیکن اگر کسی نے تھپڑ مارا ہو اور اس کا جھوٹ بیان کرتا پھرے تو یہ ناجائز ہوگا۔ اس کا مجسٹریٹ کے پاس جا کر کہنا کہ فلاں نے مجھے تھپڑ مارا ہے یہ تو جائز ہے، لیکن اگر وہ جا کر یہ کہے کہ فلاں جھوٹ بولتا ہے یا اس کا کوئی اور عیب بیان کرے تو یہ ناجائز ہے۔

(4) یہ کہ ایسا عیب جس سے دوسروں کو نقصان پہنچتا ہو۔ اس کا بیان کرنا بھی ضروری ہوگا لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب اس کی اپنی ذات کے متعلق ہو۔ تو جائز ہوگا اور اسے حق ہوگا کہ بیان کرے یا نہ کرے کیونکہ اپنی ذات کے متعلق عفو اور درگزر کرنے کا وہ حق رکھتا ہے، لیکن دوسروں کے متعلق یہ حق نہیں رکھتا اس لئے دوسروں کو اگر نقصان پہنچتا ہو تو اس کا بیان کرنا اس کے لئے ضروری ہے۔

ان چار اصول کے ماتحت عیب بیان کرنا جائز ہوگا۔ انہی کے ماتحت یہ بھی جائز ہوگا کہ مثلاً کسی نے مشورہ کرنا ہے۔ ایک جگہ شادی کرنا چاہتا ہے اور پوچھتا ہے کہ فلاں لڑکی میں کوئی عیب ہو تو بتاؤ۔ اس کے جواب میں اگر کوئی عیب بیان کرتا ہے تو یہ بھی جائز ہوگا۔

اسی طرح سب باتیں ان چار قسموں میں داخل ہیں۔ مذہب، سیاست، حکومت کے خلاف کوئی بات ہو یا (2) ایسی بات ہو کہ اس کی ذات کو اس سے نقصان پہنچتا ہو جیسا کہ زہر کی مثال سے میں نے سمجھایا ہے۔ ایسا ہی اعتقادات میں خرابی ہو۔ اگر اس کے متعلق نہ بتایا جائے گا تو اسے نقصان پہنچے گا۔

غرض جتنے عیوب بیان کرنے جائز ہیں وہ سب ان چاروں قسموں کے اندر آجائیں گے۔ لوگوں نے ان کی بہت سی قسمیں مقرر کی ہیں۔ مگر اصل میں یہ چار ہی ہیں۔ ان کے اندر سارے آجاتے ہیں۔ ان سب کی ایک قسم یہ ہے کہ وہ عیب بیان کرنے جائز ہیں۔ جن سے کسی نہ کسی کو نقصان پہنچتا ہو۔ یہ بڑی قسم ہے اس کے نیچے چاروں قسمیں آجائیں گی۔

پھر یاد رکھو وہی عیب بیان کرنا چاہئے جو حقیقی طور پر ہو اور جس کا تدارک کیا جا سکتا ہو۔ اگر ایسا نہیں تو پھر اس کا بیان کرنا ناجائز ہے۔ یا بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے بیان کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور نہ بیان کرنے سے نقصان۔ یا بعض ایسے کہ جن کے بیان کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور نہ بیان کرنے سے نقصان نہیں ہوتا۔ حاکموں اور ذمہ وار لوگوں کے پاس عیب بیان کرنے پر قرآن نے اور رسول کریم ﷺ نے بہت زور دیا ہے مگر ساتھ ہی یہ بھی رکھا ہے کہ ایسے عیب کہ جن کے بیان کرنے سے کوئی فائدہ نہ ہو یا جن کی وجہ سے کوئی نقصان نہ ہوتا ہو بلکہ ذاتی عیوب ہوں۔ ان کو بیان نہیں کرنا چاہئے۔ ان کے بیان کرنے سے خاص طور پر روکا گیا ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کے عیب میرے سامنے اس رنگ میں بیان نہ کرو کہ میرے دل میں ان سے نفرت پیدا ہو یہی اچھا ہے کہ میں جب گھر سے نکلوں تو سب کی محبت میرے دل میں ہو۔

(ابو داؤد بروایت مشکوٰۃ کتاب الادب باب حفظ اللسان والغیبۃ والشتم)

تو حاکم یا قاضی یا خلیفہ یا امام کے پاس کسی کے ذاتی عیب اس لئے بیان کرے کہ اس کے دل میں نفرت پیدا ہو۔ منع ہیں۔ صرف ایسے عیب بیان کرنے جائز ہوں گے کہ جن کی اصلاح کی طرف توجہ دی جا سکے یا ایسے کہ اگر نہ

میری پیاری امی جان مکرمہ امۃ الرحمٰن بیگم صاحبہ

مکرمہ ڈاکٹر امۃ المصور سمیع صاحبہ

میری پیاری امی جان حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری کی پہلی بیگم مکرمہ زینب بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر ابراہیم صاحب کے بطن سے پیدا ہوئیں۔ آپ کی دو بہنیں تھیں۔ محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ (مدیرہ رسالہ مصباح) اور مبارکہ بیگم صاحبہ جو نوعمری میں ہی وفات پاگئی تھیں۔ آپ کے بھائی محترم عطاء الرحمٰن طاہر صاحب ہیں۔ جو آجکل کراچی میں رہائش پذیر ہیں۔

جب والدہ محترمہ ساڑھے تین سال کی تھیں تو ان کی امی جان بعمر 22 سال انتقال فرماگئیں اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہوئیں۔ سارے بچے چھوٹے تھے اور بہت کربناک دور تھا۔ حضرت اباجان (مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب) مربی سلسلہ تھے اور آپ پر محض خدا کے فضل وکرم سے سلسلہ کی بہت سی ذمہ داریاں تھیں۔ اس موقع پر آپ نے اخبار الفضل میں دعا کی غرض سے ایک مضمون چھپوایا۔ اس مضمون کا کچھ حصہ قارئین کی نذر ہے۔ آپ نے لکھا کہ

”محترمہ زینب بیگم صاحبہ اپنے بچوں کے لئے بہت بلند خیالات رکھتی تھیں۔ انہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ مگر صحت نے اجازت نہ دی۔ طویل اور تکلیف دہ مرض کے باوجود اللہ کا شکر اور حمد وثنا ان کا وظیفہ تھا۔ کبھی حرف شکایت زبان پر نہ آیا“۔

محترمہ زینب بیگم صاحبہ کی وفات کے بعد ان بچوں کی ذمہ داری حضرت اباجان کی والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ اور ان کی بیٹی ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حنیف صاحب نے ادا کی اور ان بچوں پر خاص توجہ دی۔ امی جان نے ان کی اس بات کو ہمیشہ یاد رکھا اور اپنی پھوپھی جان اور ماموں جان اور ان کے بچوں کے لئے خاص محبت اور عزت کا جذبہ آخری وقت تک نبھایا۔

1930ء میں حضرت اباجان نے محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی عبداللہ صاحب سے دوسری شادی کی جس سے آپ کے 3 بیٹے اور 5 بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

محترم عطاء الکریم شاہد صاحب، محترم عطاء الرحیم صاحب، محترمہ امۃ الباسط ایاز صاحبہ، محترم عطاء المجیب راشد صاحب، محترمہ امۃ المجیب جاوید صاحبہ، محترمہ امۃ الحکیم لئیقہ صاحبہ، محترمہ امۃ السمیع راشد صاحبہ اور محترمہ امۃ الرفیق طاہر صاحبہ۔

امی جان کا بچپن قادیان میں ہی گزرا۔ آپ نے دینی اور دنیاوی تعلیم یہیں سے حاصل کی۔ پاکستان بننے کے بعد آپ کی ساری فیملی پاکستان منتقل ہوگئی اور آپ کی فیملی کی مستقل سکونت ربوہ میں ہوئی۔ یہاں آکر خالہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ رسالہ مصباح کی پہلی مدیرہ ہوئیں۔ امی جان کو اپنی آپا سے بہت پیار تھا۔ آپ ہمیشہ ان کا ذکر بہت پیار ومحبت سے کرتیں۔ چونکہ خالہ صاحبہ جوانی میں ہی وفات پاگئی تھیں اور آپ بھی بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئیں۔ امی جان کو اپنی بہن کی کمی کا بھی بہت احساس تھا۔ شادی سے پہلے امی جان نے خواب میں دیکھا کہ انہوں نے بالوں میں سفید موتیوں کا کلپ لگایا ہوا ہے۔ انہوں نے اپنی آپا کو یہ خواب بتائی تو انہوں نے ان موتیوں کو ان کے بچوں سے تعبیر کیا اور محض خدا کے فضل وکرم سے یہ خواب امی اور ابوجان کی زندگی میں ہی پورا ہوا۔

امی جان کو بچپن میں ہی حضرت اماں جان سے بھی ملنے کا اتفاق ہوا۔ آپ اپنی چھوٹی پھوپھو سائرہ بیگم صاحبہ کے ساتھ حضرت اماں جان سے ملیں۔ امی جان نے بتایا کہ آپ بہت ہی پیارا اور پاکیزہ وجود تھیں اور ہم دونوں سے بہت پیار اور محبت سے ملیں۔ یہ واقعہ امی جان کی زندگی کا یادگار واقعہ تھا۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد امی جان کی شادی ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب انبالوی سے ہوئی۔ آپ کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھایا۔ شادی کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو آٹھ بیٹیاں اور 3 بیٹوں سے نوازا۔ خدا کے فضل وکرم سے آپ کی 7 بیٹیاں ڈاکٹر ہیں۔ ایک بیٹی کمپیوٹر پروگرامر ہے۔ دو بیٹے ڈاکٹر ہیں اور ایک بیٹا انجینئر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موتیوں کے کلپ کا امی جان کا خواب بہترین رنگ میں اپنے فضل وکرم سے پورا فرمایا۔

شادی کے بعد کے حالات

والد صاحب چونکہ شعبہ طب سے تعلق رکھتے تھے اور سرکاری ملازمت کرتے تھے۔ اس لئے آپ کا تبادلہ پاکستان کے مختلف شہروں میں ہوتا رہا۔ نیز کئی چھوٹے شہروں میں بھی کام کرنے کا موقع ملا۔ خاص کر صوبہ بلوچستان اور صوبہ سرحد میں۔ امی جان نے ہمیشہ ابوجان کے ساتھ دور دراز کے علاقوں میں سفر کیا اور ایسے موقعوں پر ہر ضرورت کا خیال رکھا۔ کئی دفعہ ایسے مواقع آئے کہ کچھ ہی مہینوں کے بعد تبادلہ کر دیا جاتا تھا۔ ایسے موقع پر ساری پیکنگ کرنی۔ گھر دوسری جگہ منتقل کرنا اور پھر چھوٹے بچوں کا ساتھ۔ ان کے تعلیمی مسائل سب کچھ ساتھ ساتھ ہی ہوتا۔ مگر آپ نے ہمیشہ بڑے تحمل اور صبر کے ساتھ اپنے شریک حیات کا ساتھ نبھایا۔ بلوچستان میں ملازمت کے دوران نہایت شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جس کی ایک وجہ تو یہ تھی کہ والد صاحب احمدی اور پنجابی تھے اور احمدیت کی شدید مخالفت کا سامنا تھا۔ 1974ء کے پُر آشوب دور میں جب والد صاحب کی پوسٹنگ تُربت میں ہوئی تو وہاں کے لوکل ڈاکٹر نے ابوجان کو زدوکوب کیا اور جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دیں۔ وہاں حالات بہت ہی مخدوش تھے۔ مگر خدا کے فضل وکرم سے والد صاحب کی زندگی بچ گئی۔ اس موقع پر آپ نے بڑے عزم وحوصلہ سے کام لیا۔ ہم بچوں کو حوصلہ سے رکھا۔ اس موقع پر اباجان نے حضور کو باقاعدگی سے خطوط لکھے۔ ان حالات کے پیش نظر اباجان نے دعا پڑھنے کی ہدایت کی امی جان نے ہم سب کو خاص کر یہ دعا یاد کر کے پڑھنے کو کہا۔

رب کل شی خادمک ......اور محض خدا کے فضل وکرم سے ہم وہاں سے باعزت طور پر کوئٹہ آگئے۔

بیوی ہونے کے ناطے امی جان نے ابو جان کا بہت عزت اور احترام کیا۔ ہمیشہ ان کی پسند اور ناپسند کو اولیت دی۔ آپ کی ان کے ساتھ بہت ذہنی ہم آہنگی تھی۔ آپ ان کے رشتے داروں کا بھی خاص خیال رکھتی تھیں۔ سب کی عزت کرتیں اور ہمیشہ کوشش ہوتی کہ جب کوئٹہ سے ربوہ آئیں۔ ملنے والوں کے لئے چھوٹے چھوٹے تحفے وغیرہ لے کر جائیں۔ جلسے جب ربوہ میں ہوا کرتے تھے تو سب کے گھر ملنے جاتیں۔ بچوں کی تربیت کے سلسلے میں والد صاحب کو کبھی شکایت کا موقع نہ دیا۔ نماز باقاعدگی سے سنتیں۔ قرآن شریف ہم سب بچوں کو پڑھایا کئی دفعہ والد صاحب نے امی جان سے کہا کہ بچوں کی مائیں باپوں کو بچوں کی شکایتیں لگاتی ہیں مگر تم نے کبھی مجھے کسی بچے کی شکایت نہیں لگائی۔ خود ہی سب کچھ Manage کر لیتی ہو۔ اس موقع پر امی جان کے چہرے پر ہمیشہ ایک پیاری سی مسکراہٹ ہوتی۔

امی جان خود ہاؤس وائف تھیں۔ مگر چونکہ والد صاحب شام کو پریکٹس بھی کرتے تھے۔ تو آپ ہمیشہ ان کے ساتھ مدد کرواتیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے امی جان اور ابو جان کو احمدیت اور خلافت سے خاص لگاؤ تھا۔ ایک دفعہ والد صاحب کی پوسٹنگ لسبیلہ میں تھی تو ان کے سیکرٹری ہیلتھ نے پیغام بھیجا کہ میں اس ضلع کا دورہ کرنا چاہتا ہوں۔ ان دنوں ربوہ میں جلسہ تھا۔ والد صاحب اور ہم سب سارا سال باقاعدگی سے جلسے کا انتظار اور تیاری کرتے تھے اور یہ بہت مشکل امر تھا کہ جلسہ کو چھوڑ دیا جائے۔ والد صاحب نے امی جان سے مشورہ کیا اور سیکرٹری صاحب سے درخواست کی کہ چونکہ ان دنوں میں ہمارا مذہبی جلسہ ہوتا ہے اور ہم نے ضرور جانا ہے اس لئے مہربانی کر کے ان تاریخوں کو تبدیل کر لیں۔ چونکہ سیکرٹری صاحب احمدیت کی وجہ سے والد صاحب کے خلاف ہی تھے۔ انہوں نے اپنا فیصلہ تبدیل نہ کیا۔ ابوجان نے سب کو اور خود کو دعاؤں میں مشغول کر لیا۔ آخر وہ دن آگیا جس دن ہم نے صبح جلسے پر جانا تھا۔ صبح سویرے ابوجان نے بتایا کہ رات مجھے خواب میں کسی نے کہا ہے کہ جلسہ پر چلیں اور ہم سب جلسہ سالانہ پر روانہ ہو گئے۔ پیچھے سے سیکرٹری صاحب نے ضلع کا دورہ کیا اور والد صاحب کی ساری سالانہ رپورٹیں خراب کر دیں اور جتنا عرصہ وہ اس پوسٹ پر رہے۔ والد صاحب کو ہمیشہ ان سے تکلیف ہی پہنچتی رہی۔ مگر والد صاحب اور امی جان نے کبھی بھی اس بات کی پرواہ نہ کی۔

اولاد کی تربیت

امی جان نے اولاد کی تربیت کے لئے حضرت اماں جان کے اس قول پر عمل کیا کہ بچے کو کہنا ماننے کی عادت ڈالیں پھر بچے کی تربیت خود بخود صحیح ہو جائے گی۔ آپ نے اس اصول کو اپنایا۔ آپ گھر میں ہمیشہ کوشش کروا کر باجماعت نماز کا بندوبست کرواتیں۔ خاص کر ایسے علاقوں میں جہاں والد صاحب کی پوسٹنگ ہوئی اور وہاں بیت الذکر کی سہولت نہ تھی۔ جہاں بیوت ہوتیں وہاں ہم بھائیوں اور بہنوں کو جمعہ اور نمازوں کے لئے خاص اپنے ساتھ لے کر جاتیں۔ ہمارے ہاتھوں سے چندہ دلواتیں۔ ہر اچھی بات کے لئے ہمیشہ خود نمونہ بنتیں۔ جس کو دیکھ کر ہم سب اس پر عمل کرتے تھے۔ آپ روزانہ بچوں سے یسرنا القرآن اور قرآن مجید کا سبق سنتی تھیں۔ ہمارے گھر بڑی باقاعدگی سے جماعت کے رسائل اور اخبار آتے تھے۔ جس کو سب باقاعدگی سے پڑھتے۔ آپ صبح باقاعدگی سے قرآن شریف کی تلاوت کرتی تھیں، تہجد گزار تھیں۔ ایک دفعہ جمعہ کے دن میں قرآن شریف پڑھ رہی تھی تو کہنے لگیں بچے جمعہ کو سورۃ جمعہ ضرور پڑھا لیا کرو۔ اس بات کو میں نے پلے سے باندھ لیا اور کوشش کر کے ضرور سورۃ جمعہ پڑھ لیتی ہوں۔ لجنہ کے اجلاسوں میں آپ باقاعدگی سے ہم کو بھی لے کر جاتیں۔ آپ نے سیکرٹری وصایا کے طور پر بھی کام کیا۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ گہری دلچسپی لے کر تیاری کرتیں اور کرواتیں۔ آپ غریبوں کی بہت ہمدرد تھیں۔ کوئٹہ میں ہم نے جب اپنا گھر بنوایا تو وہ ابھی نامکمل تھا۔ مگر ہمارے گھر جو عورت کام کرتی تھی۔ وہ باقاعدگی سے وہاں آکر سخت سردی میں سب کام کر جاتی تھی۔ جبکہ وہاں گرم پانی وغیرہ کی سہولت اس وقت نہیں تھی۔ امی جان ہمیشہ اس کو پیار سے یاد کرتی تھیں۔ ایک دفعہ لاہور میں کام کرنے والی کا بچہ چھت سے گر گیا۔ امی جان نے مجھے فوراً اس کے گھر بھیجا اور کچھ پیسے بھی اسے بھجوائے اور مجھے اور بہن کو خاص تاکید کی کہ ہسپتال میں اس کا علاج کروا اور کوئی کمی نہ رہ جائے۔

میری پیاری امی جان نے ہم بہنوں اور بھائیوں میں کبھی فرق نہ کیا۔ سب کو بہت پیار کرتی تھیں۔ آپ نے ہماری تعلیم وتربیت اور اعلیٰ تعلیم کے لئے خود بڑی تنگیاں اٹھائیں اور ہم سب پر بہت محنت کی اور کبھی اس بات کا احساس نہیں ہونے دیا۔ ساری بہنوں کو اپنے ساتھ کھڑا کر کے کوکنگ سکھائی۔ جب باورچی خانے میں ہوتیں ہر چیز سلیقے سے رکھتیں اور ہمیشہ کہتیں

کہ کھانے پینے کی چیزیں ڈھک کر رکھا کرو۔

امی جان متناسب جسم کی مالک تھیں۔ ایک دفعہ میں نے پوچھا کہ آپ بڑی سمارٹ ہیں۔ ہم تو ہر وقت ڈائٹنگ کے چکروں میں ہی رہتے ہیں۔ تو پیار سے کہنے لگیں کہ میں کبھی بھی بے وقت نہیں کھاتی اور فالتو چیز بھی نہیں کھاتی اور واقعی یہ ان کی سمارٹ نس کا راز تھا کہ فالتو چیز اور بے وقت نہ کھانا کھاؤ۔

ایک دفعہ انگلینڈ سے بھائی جان اور بہن وغیرہ آئے ہوئے تھے۔ میں ہسپتال سے گھر لیٹ پہنچی امی جان سو رہی تھیں۔ شام جب سب چائے پر اکٹھے بیٹھے تو امی جان نے پوچھا کہ مصور آج تم لیٹ آئی ہو۔ میں نے امی جان کو دل کی بات سچ سچ بتا دی میں نے کہا کہ میں نے آج سوچا تھا کہ آج آپ نے مجھے مس ہی نہیں کیا ہوگا کہ اور بچے جو آئے ہوئے ہیں اور امی جان نے بڑے پیار سے میری طرف دیکھا اور کہا کہ یہ کس طرح ہوسکتا تھا۔ مجھے جب بھی یہ واقعہ یاد آتا ہے آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔

آپ کی بہت سی خصوصیات میں اہم خصوصیت آپ کی نرم زبان اور خوش اخلاقی تھی۔ آپ بہت نرم زبان استعمال کرتیں۔ اگر کسی کو سمجھانا ہوتا تو بڑے پیار سے سمجھاتیں، کبھی سخت زبان استعمال نہ کرتیں اور آپ ہمیشہ ہم سب کو اس بات کی تلقین کرتیں کہ نرمی سے بات کیا کرو۔ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے پیار کیا کرو۔ میں نے اپنی زندگی میں کبھی امی جان کو غصے میں اور اونچا بولتے نہیں سنا۔ آپ بہت نفیس طبیعت کی مالک تھیں۔ اپنے لباس کا خاص خیال رکھتیں دوپٹے پر ہمیشہ ہلکا سا گوٹہ کناری لگا کر رکھتیں۔ آپ نے سب بچوں کی شادیاں سادگی سے کیں اور ہر طرح کی بدرسوم سے اجتناب کیا۔

6/اگست 1995ء کو جب والد صاحب اس دنیا سے رخصت ہوئے تو امی جان نے بڑے صبر اور حوصلے سے کام لیا۔ جب تیسرا دن ہوا تو ہم سب کو بلایا اور کہا کہ آپ سب اپنے کاموں کو جاؤ۔ دین میں صرف 3 دن کا سوگ ہوتا ہے۔ میری بات اور ہے۔ آپ نے بڑی ہمت سے یہ بات کہی۔ والد صاحب کی وفات کے بعد آپ نے تقریباً 10 سال کا عرصہ گزارا۔ آپ نے بہنوں کی شادیاں کیں۔ بڑے کٹھن اور پریشان حالات بھی ہوتے۔ مگر ہمت نہ ہاری اور نہ کبھی ناشکری اور پریشانی کے کلمات منہ سے نکالے۔ خدا تعالیٰ پہ بڑا مضبوط ایمان تھا۔ ہر مشکل گھڑی میں دعاؤں سے کام لیتیں۔ جب کبھی بھی فکر کی بات ہوئی ہمیشہ لاالٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین پڑھنے کی تلقین کرتیں۔ ایک دفعہ کوئی بڑی فکر والی بات ہوگئی میں نے گھبراہٹ میں کہہ دیا کہ اب کیا ہوگا؟ تو امی جان نے بڑے رعب سے کہا کہ خدا ہے نا! اور یہ الفاظ میری زندگی کے لئے مشعل راہ بن گئے۔

خلافت سے محبت

میری والدہ صاحبہ نے خدا کے فضل وکرم سے چار خلفاء کا دور دیکھا۔ جب بھی آپ والد صاحب کے ساتھ جلسے پر جاتیں۔ خلیفۃ المسیح سے ضرور ملاقات کا شرف حاصل کرتیں۔ 1987ء میں ہم سب بہن بھائی والدین کے ساتھ UK کے جلسہ سالانہ پر گئے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات ہوئی تو حضور نے سب بہنوں بھائیوں سے پوچھا کہ کیا کرتے ہیں تو آپ نے پھر امی جان سے کہا کہ آپ نے تو اپنا کلیجہ ہی بچوں کو دے دیا۔ احمدی ماؤں کو ایسا ہونا چاہئے۔ امی جان کے لئے یہ فقرہ بہت بڑا اعزاز تھا۔ آپ جب یہ فقرہ یاد کرتیں۔ خدا کا بہت شکر ادا کرتیں اور یہ سب خدا کا فضل وکرم ہی تو تھا۔

آپ نے اپنی آخری بیماری کے دوران بہت صبر اور حوصلے سے کام لیا۔ ہمیشہ خدا کا شکر ادا کرتیں۔ آپ نے کئی دفعہ اس بات کا ذکر کیا کہ میرے سب بچوں نے میرا بہت خیال رکھا ہے اور میں سب سے خوش ہوں۔ بیماری کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فون کر کے امی جان کا خصوصی طور پر حال پوچھا۔ جس کے بارے میں امی جان بہت پیار سے ہمیں بتاتیں اور اللہ تعالیٰ کا خاص شکر ادا کرتیں کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں احمدیت اور خلافت کی نعمت سے نوازا۔

وفات سے ایک دن پہلے آپ نے بھائی کو بتایا کہ بڑے ابا جی (ڈاکٹر ابراہیم صاحب امی جان کے نانا) سوا گیارہ بجے آئیں گے اگلے دن 20 فروری کو رات سوا گیارہ بجے امی جان کی طبیعت کمزوری کی طرف مائل ہوئی۔ آپ نے ہم سب بچوں کو بلایا اور ہم سب کو الوداعی نظروں سے دیکھا اور گیارہ بجکر چالیس منٹ پر ہمیشہ کے لئے ہم سے رخصت ہوگئیں۔

آپ بہشتی مقبرہ قطعہ 5 میں مدفون ہوئیں اور اس قطعے میں آپ کے نانا (ڈاکٹر ابراہیم) پھوپھی صاحبہ اور محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ مدفون ہیں۔ اس طرح آپ ہمیشہ کے لئے اپنے پیاروں کے پاس چلی گئیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت امی جان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

آج میری امی جان کو ہم سے جدا ہوئے 3 سال کا عرصہ ہوگیا ہے مگر زندگی کا کوئی لمحہ ایسا نہیں جب ان کی یاد نہ آئی ہو اور ہم ہر لمحے اپنی زندگی میں ان کی کمی شدت سے محسوس کرتے ہیں اور ہم سب بہنیں اور بھائی اپنے والدین کا احسان تا حیات اتار ہی نہیں سکتے اور ہر لمحے ان کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اے پیارے خدا ہمارے والدین کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرما اور وہ کام جو ان کی زندگی میں مکمل نہ ہوسکے اپنے فضل وکرم سے جلد از جلد کروا دے۔ ان پر اپنی خاص رحمت نازل فرما اور ان کو ہمیشہ ہماری طرف سے خوشی کی خبریں پہنچے۔ (آمین ثم آمین)

☆☆☆☆☆

(بقیہ صفحہ 4)

بیان کئے جائیں تو دوسروں کو نقصان پہنچے۔ لیکن اگر یہ نہ ہو تو امام یا خلیفہ کے پاس ان کا بیان کرنا ناجائز ہوگا۔

غیبت کے یہ پہلو ہیں ان کو مدنظر رکھنا ہر ایک مومن کے لئے ضروری ہے اور چونکہ یہ ایک عام عیب ہے۔ اس لئے جب تک اس کی طرف خاص توجہ نہ رکھی جائے گی۔ اس سے بچنا مشکل ہوگا۔ کیونکہ جو باتیں انسان سے عادتاً سرزد ہو جاتی ہیں۔ ان پر جب تک ایک لمبے عرصہ تک خیال نہ رکھا جائے۔ انسان بچ نہیں سکتا۔ غیبت چونکہ عادت کے طور پر کی جاتی ہے۔ اس لئے اس کے متعلق بھی سوچنا چاہئے اور ایک لمبے عرصہ کے بعد انسان اس سے بچ سکے گا۔

پس چونکہ یہ ایک عام مرض ہے۔ اس لئے اسے خاص طور پر مدنظر رکھو۔ یوں خواہ عہد کرلو کہ غیبت نہیں کریں گے لیکن اس طرح نہیں بچ سکو گے اور ممکن ہے یہاں سے اٹھتے ہی کوئی کرنے لگ جائے۔ کیونکہ اسے اس بات کا احساس ہی نہیں ہوگا کہ میں غیبت کر رہا ہوں۔ بلکہ وہ عادتاً کرے گا پس اسی وقت یہ عہد بھی کرلو کہ اپنے نفس کا مطالعہ کرتے رہیں گے اور دیکھتے رہیں گے کہ غیبت سے آلودہ نہ ہوں۔ اس طرح اگر کرو گے تو چار پانچ چھ ماہ یا جتنی جتنی کسی کی استعداد ہوگی۔ اس کے مطابق وہ جلدی بچ سکے گا اور پھر اس کی یہ حالت ہو جائے گی کہ پہلے جس طرح بغیر احساس کے غیبت کرتا تھا اسی طرح بغیر کوشش اور سعی کے غیبت سے بچتا رہے گا۔

خدا تعالیٰ ہماری جماعت کو اس بات کے سمجھنے کی توفیق دے۔ آمین (الفضل 4 نومبر 1920ء)

(خطبات محمود جلد 6 ص 525)

حدیقۃ المہدی

بہت حسین سی جا ہے حدیقۃ المہدی
یہ ارضِ خاص بنا ہے حدیقۃ المہدی

عجب بہار سے مہکی ہوئی ہے ساری فضا
یوں لالہ زار ہوا ہے حدیقۃ المہدی

نگاہِ شوق لئے آ رہے ہیں پروانے
یہ روشنی کا دِیا ہے حدیقۃ المہدی

یہ آسمانِ محبت کے چاند تارے ہیں
ہاں موتیوں سے سجا ہے حدیقۃ المہدی

یہ ارمغان ہے اک شخص کی دعاؤں کا
محبتوں میں ڈھلا ہے حدیقۃ المہدی

عبدالصمد قریشی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 94525 میں عطاء الحئی

ولد ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عطاء الحئی۔گواہ شد نمبر 1 عامر اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی کامران

مسل نمبر 94526 میں طلحہٰ رزاق

ولد عبدالرزاق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طلحہٰ رزاق۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین صادق

مسل نمبر 94527 میں امتہ المعین

بنت حافظ محمد صدیق راشد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المعین۔گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق راشد وصیت نمبر 19434۔گواہ شد نمبر 2 طارق ندیم

مسل نمبر 94528 میں مبارکہ انجم

زوجہ حنیف احمد ثاقب قوم کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 تولہ مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ مبارکہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر شفقت رحمان

مسل نمبر 94529 میں رانا محمد اسلم

ولد چراغ دین قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت 1999ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 1 ۱/۲ ایکڑ مالیتی -/400000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ رانا محمد اسلم ۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد بٹ

مسل نمبر 94530 میں عزیزہ بیگم

زوجہ رانا محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1999ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/32 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (3) ترکہ والدین زرعی اراضی برقبہ 1 ۱/۲ ایکڑ میں سے شرعی حصہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔عزیزہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بٹ

مسل نمبر 94531 میں سعدیہ سمیع

بنت عبدالسمیع (مرحوم) قوم جٹ رانجھا پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سندرانہ ٹاؤن ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سعدیہ سمیع۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد تسلیم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حسین نمبردار

مسل نمبر 94532 میں عتیقہ ارشد

بنت محمد ارشد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ ارشد۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد رانا گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر 94533 میں عمیر احمد

ولد محمد ارشد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد رانا۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ

مسل نمبر 94534 میں بشریٰ بیگم

زوجہ شریف احمد خان قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین رہائشی مکان میں شرعی حصہ برقبہ 1/2 مرلہ مالیتی -/100000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ڈیڑھ مرلہ میں نصف حصہ مالیتی -/175000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 1/2 2 تولہ 3 ماشہ مالیتی -/15000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2450 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ

مسل نمبر 94535 میں قمر اقبال

بیوہ لطف الرحمٰن ناز (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/200000 روپے (2) کار مالیتی -/215000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد انجم۔ گواہ شد نمبر 2 حسن رضا احمد

مسل نمبر 94536 میں نعیمہ عامر

زوجہ محمد عامر خان قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے (2) حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ عامر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان

مسل نمبر 94537 میں لبانہ نسیم

بنت نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبانہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650۔ گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد

مسل نمبر 94538 میں محمد کامران الیاس

ولد الیاس احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1998ء ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کامران الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری۔ گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد

مسل نمبر 94539 میں مبشر احمد

ولد مولوی منور احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650۔ گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد

مسل نمبر 94540 میں زاہد اسلم

ولد محمد اسلم قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650۔ گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد

مسل نمبر 94541 میں مرزا شیراز احمد

ولد مرزا رفیع الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا شیراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650۔ گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد

مسل نمبر 94542 میں تنویر احمد

ولد محمد ابراہیم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ مالیتی -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الزماں شکرانی

مسل نمبر 94543 میں کلثوم اختر

زوجہ تنویر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/110000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی

مسل نمبر 94544 میں سحرش عروج

زوجہ محمد عمران قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش عروج گواہ شد نمبر 1.............. گواہ شد نمبر 2..................

مسل نمبر 94545 میں راشدہ طلعت

بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی

مسل نمبر 94546 میں راشدہ پروین

زوجہ چوہدری سمیع اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 94547 میں مبشرہ

بنت حمید احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل

مسل نمبر 94548 میں راحیلہ کنول

بنت حمید احمد طاہر قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد عقیل گواہ شد نمبر 2 حمید احمد طاہر

مسل نمبر 94549 میں ثمینہ پروین

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل

مسل نمبر 94550 میں طیبہ نورین

بنت غلام مصطفیٰ قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد عقیل۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد

مسل نمبر 94551 میں فیصل الرحمٰن

ولد محسن احمد ارشاد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مکینک عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بصورت بینک اکاؤنٹ -/150000 روپے (2) 1 عدد موٹر کار مالیتی -/600000 روپے (3) 1 عدد موبائل فون مالیتی -/20000 روپے (4) ورکشاپ کا سامان مالیتی -/60000 روپے (5) 2 عدد کمپیوٹر مالیتی -/35000 روپے (6) 1 عدد ویڈیو کیمرہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیصل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد عقیل۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل الرحمٰن

مسل نمبر 94552 میں ناصرہ پروین

زوجہ فیصل الرحمٰن قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/26000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور (3) مویشی 5 عدد مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل

مسل نمبر 94553 میں نصیرہ سلطانہ

زوجہ خلیل الرحمٰن قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور (3) مویشی 4 عدد مالیتی -/31000 روپے (4) مرغیاں 4 عدد مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد عقیل۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل الرحمٰن

مسل نمبر 94554 میں مصوّر احمد بلوچ

ولد شریف احمد (مرحوم) قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی برقبہ سوادو ایکڑ مالیتی -/45000 روپے (2) مویشی 6 عدد میں نصف حصہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ

مسل نمبر 94555 میں گل محمد

ولد قمر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی شہر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گل محمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115۔ گواہ شد نمبر 2 اسد احمد

مسل نمبر 94556 میں ماریہ صنم

بنت قمر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی شہر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ صنم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد

مسل نمبر 94557 میں زینت شریف

زوجہ شریف احمد شیخ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی شہر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینت شریف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد

مسل نمبر 94558 میں موسیٰ قمر

ولد کرم قوم شیخ پیشہ ڈرائیونگ عمر 45 سال بیعت 1985ء ساکن مٹھی شہر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ موسیٰ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115 گواہ شد نمبر 2 اسد احمد

مسل نمبر 94559 میں اسد اللہ ثانی

ولد محمد یوسف ثانی قوم ہنگو راجہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی شہر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد اللہ ثانی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115۔ گواہ شد نمبر 2 اسد احمد

مسل نمبر 94560 میں شکیلہ شہزادی

زوجہ وحید احمد مغل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی شہر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بھٹی

مسل نمبر 94561 میں عتیقہ شکور

بنت عبد الشکور قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المھدی ہسپتال مٹھی ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ شکور۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الشکور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سردار بخش

مسل نمبر 94562 میں عدنان عامر وِرک

ولد امیر احمد ورک قوم وِرک پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پارکر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان عامر ورک۔ گواہ شد نمبر 1 خرم احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر عبد السلام

مسل نمبر 94563 میں سکندر احمد

ولد آفتاب احمد قوم شیخ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پارکر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکندر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بھٹی

مسل نمبر 94564 میں علی محمد

ولد نور محمد قوم مکوانہ پیشہ ٹیچر عمر 19 سال بیعت......ساکن طاہر نگر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی -/73000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی محمد۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ثاقب وصیت نمبر 33919۔ گواہ شد نمبر 2 حلیم احمد وصیت نمبر 71605

مسل نمبر 94565 میں طلال احمد

ولد منور احمد قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبد الفتاح

مسل نمبر 94566 میں عبد المالک

ولد ڈاکٹر عبد الفتاح قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد المالک۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبد الفتاح گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 94567 میں حزب اللہ

ولد مظہر احمد قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حزب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد

مسل نمبر 94568 میں حماد علی

ولد نور حسین عامر قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد علی۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لطف المنان طارق

مسل نمبر 94569 میں عاطفہ وحید

بنت مرزا وحید برلاس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 83-1 گرام مالیتی -/3250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاطفہ وحید۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا وحید برلاس۔ گواہ شد نمبر 2 میر عبد الباسط

مسل نمبر 94570 میں جری محبوب

ولد سرور محمود ثاقب قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جری محبوب۔گواہ شد نمبر 1 سرور محمود ثاقب۔گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد

مسل نمبر 94571 میں راحیل اسد

ولد عبدالحکیم بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید نگر ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راحیل اسد۔گواہ شد نمبر 1 عدیل سجاد بٹ وصیت نمبر 47447 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد سلمی وصیت نمبر 31517

مسل نمبر 94572 میں شیراز احمد

ولد مظفر حسین قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیراز احمد۔گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد سلمی وصیت نمبر 31517

مسل نمبر 94573 میں بشارت احمد وسیم

ولد محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-05-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد وسیم۔گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد محسن

مسل نمبر 94574 میں نوید پرویز

ولد پرویز اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید پرویز۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد محسن۔گواہ شد نمبر 2 پرویز اقبال

مسل نمبر 94575 میں عبدالسلام طاہر

ولد رانا عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عباس پارک ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسلام طاہر۔گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالمجید۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد

مسل نمبر 94576 میں نادرہ کوکب

زوجہ عبدالسلام طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عباس پارک ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/126000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادرہ کوکب۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام طاہر۔گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالمجید

مسل نمبر 94577 میں آکاش احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صفدر آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آکاش احمد۔گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد

مسل نمبر 94578 میں کشور بی بی

زوجہ نثار احمد قوم بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی ٹائپ کالونی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 2 تولے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کشور بی بی۔گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر بٹ وصیت نمبر 40403۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد بٹ

مسل نمبر 94579 میں ذکیہ عمار

زوجہ عمار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرفراز کالونی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 3 تولے(2) حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ذکیہ عمار۔گواہ شد نمبر 1 عمار احمد۔گواہ شد نمبر 2 وقار احمد

مسل نمبر 94580 میں منیب احمد

ولد حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیب احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالنور عثمان۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد والد موصی

مسل نمبر 94581 میں منیرہ بیگم

زوجہ ظفر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ 10 ماشے مالیتی -/65000 روپے(2) حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منیرہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد وصیت نمبر 31523۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 94582 میں حافظ عطاء الرزاق

ولد عبدالبصیر خان قوم جدران پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ عطاء الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 عبدالبصیر خان۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387

مسل نمبر 94583 میں یٰسمین صادق

زوجہ محمد صادق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ(2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔یٰسمین صادق۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد عابد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور

مسل نمبر 94584 میں عدن نسیم

بنت نسیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عدن نسیم۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد عابد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور

مسل نمبر 94585 میں خدیجہ فوزیہ

زوجہ سفیان ابراہیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 3 تولہ مالیتی -/60000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خدیجہ فوزیہ۔گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد۔گواہ شد نمبر 2 فرحان مسعود

مسل نمبر 94586 میں ثریا افتخار

زوجہ افتخار احمد چیمہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن اڑھائی تولے (2) حق مہر وصول شدہ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثریا افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد عابد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور

مسل نمبر 94587 میں نوید احمد باجوہ

ولد نصیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 94588 میں خرم بصیر باجوہ

ولد نصیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم بصیر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 94589 میں عبدالحفیظ

ولد عبدالمجید قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 94590 میں نادر احمد منیب

ولد نصر اللہ خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نادر احمد منیب۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 94591 میں عطاء الکریم

ولد ملک مسعود احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد

مسل نمبر 94592 میں بابر احمد

ولد ملک نعیم احمد طاہر قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 94593 میں اظہر احمد مظفر

ولد مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 94594 میں حافظ عبدالباسط

ولد ڈاکٹر عبدالشکور قاسم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد

مسل نمبر 94595 میں زاہد رفیق

ولد رفیق احمد گوہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت...... ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد

مسل نمبر 94596 میں سرفراز احمد جاوید

ولد مسعود احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 94597 میں حافظ کامران احمد

ولد بشارت اللہ قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ کامران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 94598 میں اویس مجیب احمد

ولد محمد خالد وحید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس مجیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المعین۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد

مسل نمبر 94599 میں عبدالحئی

ولد شمس العارفین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 94600 میں قدیر احمد

ولد محمد امین عاصی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد

مسل نمبر 94601 میں مسابق احمد

ولد ظفر احمد قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسابق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد

مسل نمبر 94602 میں بشریٰ ہما

بنت منصور احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد سونے کی انگوٹھی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی

1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ہما گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر عمران

مسل نمبر 94603 میں انیلہ مظفر

بنت مظفر احمد پال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر عمران

مسل نمبر 94604 میں مرزا فہیم بیگ

ولد مرزا ندیم بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا فہیم بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب وصیت نمبر 43077

مسل نمبر 94605 میں فیصل ندیم

ولد منور احمد قوم عرب پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیصل ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب وصیت نمبر 43077

مسل نمبر 94606 میں عتیق الرحمٰن

ولد عبدالرشید (معلم) قوم جٹ پیشہ پلمبر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پلمبرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد

مسل نمبر 94607 میں انور راحت

بنت محمد ابراہیم قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انور راحت۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 94608 میں سید جمشید نعیم

ولد سید نعیم احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید جمشید نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 94609 میں عطیع الرحمٰن

ولد عبدالغفور قوم گورائیہ پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطیع الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب وصیت نمبر 43077

مسل نمبر 94610 میں عمرانہ احمد

بنت چوہدری مسعود احمد دھاریوال قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6-420 گرام مالیتی -/11040 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمرانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اسامہ باسل

مسل نمبر 94611 میں ثمینہ کوثر

زوجہ خالد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/R.B کوٹلی چھور ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 مطلوب احمد

مسل نمبر 94612 میں عظمیٰ خالد

بنت خالد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/R.B کوٹلی چھور ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 مطلوب احمد

مسل نمبر 94613 میں منصور احمد

ولد خالد محمود قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/R.B کوٹلی چھور ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 مطلوب احمد

مسل نمبر 94614 میں کرن شہزادی

بنت محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/R.B کوٹلی چھور ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن شہزادی گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 مطلوب احمد

مسل نمبر 94615 میں محمد احمد

ولد غلام احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچھی والا ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد پلاٹ برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/110000 روپے (2) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد کاہلوں معلم۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود

مسل نمبر 94616 میں ساجدہ پروین

زوجہ محمد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچھی والا ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 تولہ طلائی زیور مالیتی -/24000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد

مسل نمبر 94617 میں عبدالسلام

ولد غلام احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچھی والا ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منور احمد

مسل نمبر 94618 میں شکیلہ رشید

زوجہ مجاہد اسلام قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچھی والا ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/24000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منور احمد

مسل نمبر 94619 میں لطیفاں بی بی

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچھی والا ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لطیفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد

مسل نمبر 94620 میں نوشین سرور

بنت محمد سرور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشین سرور۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رِند گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید نسیمی

مسل نمبر 94621 میں حنان سرور

ولد محمد سرور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنان سرور۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رِند۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر

مسل نمبر 94622 میں رابعہ بشریٰ

بنت شمشاد علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رِند۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید نسیمی

مسل نمبر 94623 میں امتہ الرحمٰن

زوجہ اشفاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (2 کانٹے، 2 بالیاں، 1 لاکٹ، 1 انگوٹھی) (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 عباس علی شاکر

مسل نمبر 94624 میں شرافت علی

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرافت علی۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رِند۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر

مسل نمبر 94625 میں ناہید فردوس

زوجہ حفیظ اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ اختر۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر

مسل نمبر 94626 میں نوید احمد

ولد محمد مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین کالونی ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مشتاق

مسل نمبر 94627 میں محمود احمد گورائیہ

ولد محمد شفیع گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ زراعت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 1 مربع مالیتی -/10000000 روپے (2) دکان برقبہ 4 مرلہ مالیتی -/800000 روپے (3) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/75000 روپے (4) 1 عدد کار مالیتی -/125000 روپے (5) مویشی مالیتی -/90000 روپے (6) دو عدد پٹرول پمپ (7) برف والا کارخانہ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/750000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد

مسل نمبر 94628 میں فہیم احمد

ولد محمد اعظم قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی 2 عدد مالیتی -/100000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ

مسل نمبر 94629 میں محمد سلیمان

ولد فہیم احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 94630 میں نائلہ

زوجہ محمد سلیمان قوم پڑھار جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 94631 میں محمد اختر

ولد محمد اعظم قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد بھینس مالیتی -/50000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بھٹی وصیت نمبر 30888۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ وصیت نمبر 30729

مسل نمبر 94632 میں سرور سلطانہ

زوجہ محمد شعبان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سرور سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 94633 میں عبدالسلام

ولد محمد صادق قوم رانا راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسلام۔گواہ شد نمبر1 محمد یونس۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 94634 میں منصور احمد

ولد عبدالعظیم قوم مہار جٹ پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد۔گواہ شد نمبر1 عطاءاللہ۔گواہ شد نمبر2 سرفراز احمد

مسل نمبر 94635 میں فوزیہ عطاء

زوجہ عطاءاللہ قوم خاص خیلی پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت 2000ء ساکن مصطفیٰ فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فوزیہ عطاء۔گواہ شد نمبر1 انیس احمد۔گواہ شد نمبر2 عطاءاللہ

مسل نمبر 94636 میں لقمان احمد

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔لقمان احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد یحيٰ وصیت نمبر 43420۔گواہ شد نمبر2 انیس احمد

مسل نمبر 94637 میں احمد حامد

ولد خادم حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔احمد حامد۔گواہ شد نمبر1 محمد یحيٰ وصیت نمبر 43420۔گواہ شد نمبر2 انیس احمد انور

مسل نمبر 94638 میں ظافر احمد

ولد ناصر اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ پھیرو وچی ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ظافر احمد۔گواہ شد نمبر1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185۔گواہ شد نمبر2 ناصر اقبال

مسل نمبر 94639 میں نصرت خلیل

زوجہ خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالحکمت کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/40000 روپے (3) 1عدد بھینس مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نصرت خلیل ۔ گواہ شد نمبر1 خلیل احمد وصیت نمبر 67934۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر نسیم احمد طاہر

مسل نمبر 94640 میں شکیل احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالحکمت کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شکیل احمد۔گواہ شد نمبر1 خلیل احمد وصیت نمبر 67934۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر نسیم احمد طاہر

مسل نمبر 94641 میں امتہ السلام

زوجہ محمد امین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالحکمت کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے(2) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔گواہ شد نمبر1 محمد امین وصیت نمبر 73541 ۔گواہ شد نمبر2 بہادر علی چوہان وصیت نمبر 51410

مسل نمبر 94642 میں حناء عندلیب

بنت مبشر احمد نور قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت کنری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حناء عندلیب۔گواہ شد نمبر1 بہادر علی چوہان۔گواہ شد نمبر2 احسان علی وصیت نمبر 34418

مسل نمبر 94643 میں زوبیہ

بنت عبدالمجید زاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیرآباد کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن 1 گرام ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زوبیہ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالمجید زاہد وصیت نمبر 29633۔گواہ شد نمبر2 بہادر علی چوہان وصیت نمبر 51410

مسل نمبر 94644 میں ثوبیہ گگن

عبدالمجید زاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیرآباد کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 5 گرام ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثوبیہ گگن ۔ گواہ شد نمبر11 عبدالمجید زاہد وصیت نمبر 29633۔گواہ شد نمبر2 بہادر علی چوہان وصیت نمبر 51410

مسل نمبر 94645 میں فضیلہ نیلم

بنت محمود احمد نذیر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیرآباد کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ فضیلہ نیلم ۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد نذیر وصیت نمبر 37527 گواہ شد نمبر2 بہادر علی چوہان وصیت نمبر 51410

مسل نمبر 94646 میں عمارہ محمود

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیرآباد کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 10 گرام مالیتی -/18500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔عمارہ محمود۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد وصیت نمبر 37525 گواہ شد نمبر2 بہادر علی چوہان وصیت نمبر 51410

مسل نمبر 94647 میں زوبیہ منظور

بنت منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیرآباد کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زوبیہ منظور۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد نذیر وصیت نمبر 37527 ۔گواہ شد نمبر2 بہادر علی چوہان وصیت نمبر 51410

مسل نمبر 94648 میں شبانہ عزیز

بنت عبدالعزیز بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شبانہ عزیز۔گواہ شد نمبر1 بہادر علی چوہان وصیت نمبر 51410۔گواہ شد نمبر2 عبدالقدیر بھٹی

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب نکاح و شادی

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی مکرمہ مظفرہ راحیلہ صاحبہ بنت مکرم حسن اقبال صاحب کے نکاح کی تقریب مورخہ 22 نومبر 2008ء کو ربوہ میں ہوئی۔ عزیزہ کے نکاح کا اعلان محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نمائندگی میں ہمراہ مکرم مشہود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری شاہد احمد صاحب اسلام آباد سے مبلغ بارہ ہزار ڈالرز حق مہر پر بیت المبارک میں بعد نماز ظہر فرمایا۔ دلہن محترم ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب سابق امیر جماعت مظفر گڑھ کی پوتی، دلہا مکرم محترم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی مرحوم کے پوتے اور مکرم مرزا عطاء اللہ صاحب مقیم امریکہ کے نواسے ہیں۔ اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جہاں رخصتی کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔

مورخہ 29 نومبر 2008ء کو مکرم چوہدری شاہد احمد صاحب کی بیٹی محترمہ ڈاکٹر فارعہ ھنا صاحبہ کی تقریب رخصتانہ اسلام آباد میں ہوئی۔ موصوفہ کا نکاح فروری 2008ء میں مکرم علی وقاص صاحب ابن مکرم خواجہ رفیق احمد صاحب اسلام آباد کے ساتھ ہوا تھا۔ اسلام آباد میں رخصتانہ اور دعوت ولیمہ کی تقاریب کے موقع پر محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت اسلام آباد نے دعا کروائی۔ دلہا محترم خواجہ محمد اسماعیل صاحب سابق درویش قادیان کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں شادیوں کو جانبین اور جماعت کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

نکاح و رخصتی

مکرمہ نذیراں بانو صاحبہ زوجہ مکرم خواجہ محمد امین صاحب مرحوم آف سمبڑیال حال ناروے تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی نواسی مکرمہ تہمینہ مبارک صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد شاہ صاحب کی رخصتی ہمراہ مکرم نبیل احمد اظہر صاحب ابن مکرم انس احمد عارف صاحب مرحوم کے ساتھ مورخہ 20 دسمبر 2008ء کو Envoy Continatal ہوٹل اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے تلاوت و نظم کے بعد دعا کروائی۔

مورخہ 21 دسمبر کو دلہا کی طرف سے لاریب میرج ہال اسلام آباد میں دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔ اس سے قبل مورخہ 3 مارچ 2007ء کو اس نکاح کا اعلان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے لاہور میں کیا تھا۔ دلہن مکرم خواجہ محمد امین صاحب کی نواسی اور مکرم سید احمد علی شاہ صاحب کی پوتی، دلہا مکرم بابو نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر اکبر مکرم چوہدری منصور احمد مبشر صاحب سابق کارکن نظارت تعلیم و نظارت خرچ طویل علالت کے باعث مورخہ 3 جنوری 2009ء کو بعمر 63 سال وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد از نماز عصر بیت مبارک میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی سابق پرائیویٹ سیکرٹری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی و ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز انگریزی کے فرزند اور حضرت پیر منظور محمد صاحب موجد یسرنا القرآن کی نسل میں سے تھے مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو سبھی شادی شدہ ہیں آپ مکرم زاہد محمود صاحب واقف زندگی کے خسر تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

کسٹمز انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی کو پی ایچ ڈی پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور لیکچرارز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے: 0992-111-001-007

میزان اسلامک بینک کو Manager Compliance درکار ہے۔ درخواستیں مورخہ 18 جنوری 2009ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔ رابطہ کیلئے www.meezanbank.com

قطر ٹیلی کام کمپنی کو اسلام آباد، کراچی اور لاہور کے مختلف ڈیپارٹمنٹ کیلئے سٹاف درکار ہے۔

پاکستان آرمی کو ویمن کمیشنڈ آفیسرز درکار ہیں۔

پاکستان نیوی کو شارٹ سروس کمیشن کیلئے درخواستیں درکار ہیں۔

نوٹ: تفصیلات کیلئے 4 جنوری 2009ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 2

وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ ہمارے اوقات حضرت مسیح موعود کی امانت ہیں پس ہمارا فرض ہے کہ کامل خلوص نیت کے ساتھ اس امانت کی حفاظت کریں اور اپنے وقتوں کو حضرت اقدس کے اغراض و مقاصد کی خاطر وقت پر خرچ کریں۔ ہمارے تو عہدوں میں بھی یہ بات شامل ہے کہ ہم دیگر نعمتوں کے ساتھ ساتھ اپنے اوقات کو بھی قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں گے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں خلافت کی نعمت سے نوازا ہے۔ ہمارے وقتوں کا بہترین استعمال یہ ہے کہ ہم خلیفہ وقت کی آواز سنیں اور اپنے وقت سمیت اپنی تمام صلاحیتیں، اپنی تمام توانائیاں خلیفۂ وقت کے حضور پیش کر دیں۔ جو لائحہ عمل حضور انور ہمیں دیں اس کے مطابق کام کریں۔ اس طرح ہم وقت کا صحیح اور بہترین استعمال کرنے والے بن جائیں گے اور خدا تعالیٰ کا وعدہ کہ وہ شکر کرنے والوں کو بڑھا کر دیتا ہے ہمارے حق میں پورا کیا جائے گا اور یوں ہمارا ہر دن گزشتہ دن سے بہتر ہوگا ہماری ہر رات گزشتہ رات سے بہتر ہوگی اور ہمارا نیا سال ہمارے گزشتہ سال سے بہتر ہوگا اور یہ بہتری ہمیں خدا تعالیٰ کے نئے نئے انعامات کا وارث بناتی جائے گی۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین

پہلا انگریز احمدی

13 جنوری 1892ء کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس روز سب سے پہلا انگریز حضرت مسیح موعود کی بیعت سے مشرف ہوا۔ چنانچہ آپ نے حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب مقیم جموں کے نام اپنے قلم مبارک سے اسی روز ایک مکتوب تحریر فرمایا جس میں یہ خوشکن اطلاع دی کہ:۔

”سردار ویٹ جان خلف الرشید مسٹر جان ویٹ کہ ایک جوان تربیت یافتہ، قوم انگریز، دانشمند مدبر آدمی انگریزی میں صاحب علم آدمی ہیں اور کرنول احاطہ مدراس میں بعہدہ منصفی مقرر ہیں آج بڑی خوشی اور ارادت اور صدق دل سے سلسلہ بیعت میں داخل ہوگئے۔ ایک باہمت آدمی اور پرہیزگار طبع اور محبّ (دین حق) ہیں انگریزی میں حدیث اور قرآن شریف کو دیکھا ہوا ہے...... وہ مشورہ دیتے ہیں کہ ہر ایک ملک میں واعظ بھیجنے چاہئیں اور کہتے ہیں کہ ایک مدراس میں واعظ بھیجا جاوے۔ اس کی تنخواہ کے لئے میں ثواب حاصل کروں گا۔ غرض زندہ دل آدمی معلوم ہوتا ہے تمام اعتقاد سن کر آمنا آمنا کہا کوئی روک پیدا نہیں ہوئی اور کہا...... (دین حق) کی سچائی کی خوشبو اس راہ میں آتی ہے۔ الغرض وہ محققانہ طبیعت رکھتے ہیں اور علوم جدیدہ میں مہارت رکھتے ہیں زیادہ تر خوشی یہ ہے کہ پابند نماز خوب ہے۔ بڑے التزام سے نماز پڑھتا ہے“۔

(مکتوبات احمدیہ جلد دوم ص 131، مرتبہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی جدید ایڈیشن)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاد دہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2008
نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

سانحہ ارتحال

مکرم بشارت احمد خان صاحب ڈش ماسٹر ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے والد محترم ماسٹر محمد اسماعیل صاحب دہلوی چند دن بیمار رہنے کے بعد فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 9 جنوری 2009ء کو بعمر 93 سال وفات پا گئے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 12 جنوری 2009ء کو بیت مبارک میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے دعا کروائی۔ آپ بہت دعا گو تہجد گزار سب سے پیار کرنے والے اور احمدیت کے شیدائی تھے۔

آپ 1947ء میں دہلی سے ہجرت کر کے ننکانہ صاحب ضلع شیخو پورہ میں وارد ہوئے۔ موڑ کھنڈا تحصیل ننکانہ صاحب میں لمبا عرصہ ٹیچنگ سے منسلک رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد 1982ء میں باب الابواب ربوہ میں آباد ہوئے اور آخیر دم تک اسی محلہ میں قیام کیا۔

آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم ماسٹر محمد شریف تنویر صاحب ریٹائرڈ ٹیچر دارالیمن غربی، مکرم ڈاکٹر محمد نعیم صاحب واشنگٹن امریکہ، خاکسار صدر محلہ باب الابواب شرقی، چار بیٹیاں مکرمہ سلطانہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالستار صاحب دہلوی دارالیمن وسطی، مکرمہ نسیم اختر صاحبہ زوجہ مکرم ظفر اقبال صاحب دارالنصر غربی منعم، مکرمہ شمیم اختر صاحبہ زوجہ مکرم احمد علی قمر صاحب کینیڈا اور مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ ناصر آباد شرقی چھوڑی ہیں۔ وفات کے وقت تقریباً تمام بیٹے بیٹیاں ربوہ میں موجود تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے والد صاحب کو اپنی رضا کی جنتیں عطا کرے اور اعلیٰ درجات عطا کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:27

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

قیمت واپس اگر (1) بہتے کان بہرہ پن (2) کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو: 03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان ڈسکہ

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

KOHINOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز

بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

ماہر ڈاکٹر کی آمد
ماہر امراض ناک کان گلا ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 6213944

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کوریا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل وارنٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاھد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد